بروز جمعہ مورخہ 27 اپریل 2018 ء بوقت شام 4:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ **تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔**

2۔ **وقفہ سوالات۔**

(علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ وار خلاصے متعلق سوالات دریافت اوران کے جوابات دیئے جائیں گے)۔

3۔ **توجہ دلاؤ نوٹس۔**

علیحدہ فہرست میں مندرج توجہ دلاؤ نوٹس سے متعلق سوالات دریافت اوران کے زبانی جوابات دیئے جائیں گے۔

4۔ **غیر سرکاری کارروائی۔**

I)۔ **مشترکہ مذمتی تحریکی قرارداد منجانب:۔ جناب عبدالرحیم زیارتوال قائد حزب اختلاف اور محترمہ حسن بانو خشانی رکن اسمبلی۔**

یہ ایوان مورخہ 24/اپریل 2018 کو میاں غنڈی اور ایئرپورٹ روڈ کوئٹہ میں سیکورٹی فورسز پر یکے بعد دیگرے کئے جانے والے تین دھماکے جس کے نتیجے میں فورسز کے کئی اہلکار شہید اور زخمی ہوئے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور ساتھ ہی شہداء کی مغفرت اور لواحقین سے اظہار تعزیت کرتا ہے نیز یہ ایوان صوبائی حکومت کی جانب سے متاثرہ خاندانوں کی مالی معاونت اوران کے بچوں کی تعلیمی اخراجات برداشت کرنے کا مطالبہ بھی کرتا ہے۔

II)۔ **مشترکہ قرارداد نمبر 165 منجانب:۔ جناب عبدالرحیم زیارتوال، قائد حزب اختلاف، نواب یاز خان جوگیزئی، ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، سردار مصطفی خان ترین، سردار رضا محمد بزنجو، آغا سید لیاقت علی، جناب نعراللہ خان زیرے، جناب عبدالمجید خان اچکزئی، ولیم جان برکت، محترمہ سیدہ ڈمی اچکزئی، محترمہ معصومہ حیات اور محترمہ عارفہ صدیق اراکین اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ صوبے کے مختلف سرکاری محکمہ جات میں تعینات انجینئرز جو باقاعدہ پبلک سروس کمیشن کا امتحان پاس کرکے سول سروس کا حصہ بن جاتے ہیں کے لیئے اگلے گریڈ میں ترقی کے لیئے تاحال کوئی سروس سٹرکچر مرتب نہیں کیا گیا ہے۔ خاص کر بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی میں تعینات ایس ڈی او زپاکستان انجینئرنگ کونسل اور سول سروس رولز کے مطابق باقاعدہ گریڈ 18 اور 19 میں ترقی نہیں پاسکتے اس طرح ایک جانب تمام محکموں میں جمود ہے جبکہ دوسری جانب فریش فارغ التحصیل چیلنرز کے لیئے ملازمت کا حصول تقریباً ناممکن ہونے کے برابر ہے اور نہ ہی مختلف محکموں میں خدمات سرانجام دینے والے انجینئرز باقاعدہ ترقی پاسکتے ہیں اب جبکہ اٹھارویں آئینی ترمیم کے بعد جو محکمہ جات صوبہ کو ڈیوالو (Devolve) ہوئے ہیں کے لیئے پاکستان انجینئرنگ کونسل اور صوبائی انجینئرنگ کونسل کے طرز پر صوبائی انجینئرنگ کونسل ایکٹ بنانا ضروری ہوگیا ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ پاکستان انجینئرنگ کونسل کی طرز پر فوری طور صوبائی انجینئرنگ کونسل ایکٹ وضع کرنے کو یقینی بنائے تاکہ صوبہ کے انجینئرز کے لیئے ترقی کی راہ ہموار ہوسکے اوران میں پائی جانی والی بے چینی اور احساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہوسکے۔

III)۔ **مشترکہ قرارداد نمبر 166 منجانب:۔ سردار اختر مینگل صاحب اور میر حمل کلمتی صاحب اراکین صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ صوبہ بلوچستان میں کثیر الجہتی غربت کی شرح ۸۰% فیصد سے زائد ہے لیکن گوادر لسبیلہ، کیچ اور نجگور میں غربت کی شرح اس سے کہیں زیادہ ہے جسکی بنا ان کا شمار شدید غربت سے متاثرہ اضلاع میں ہوتا ہے جبکہ گزشتہ ۱۰ سالوں سے گوادر میں اربوں مالیت کے جائیداد کی خرید فروخت، گوادر ڈیپ سی پورٹ اور دیگر تعمیراتی وترقیاتی سرگرمیاں جاری ہیں لیکن اس سے ملحقہ اضلاع کو براہ راست کوئی مالی فائدہ نہیں پہنچ رہا ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ ضلع گوادر میں سمندری وسائل، پورٹ جائیداد کی خرید فروخت، رسل ورسائل تیل وگیس اور دیگر تمام وفاقی وصوبائی ٹیکسوں کاروباروں پر 15% مکران ڈویلپمنٹ ٹیکس عائد کرنے کے سلسلے میں فوری طور قانون سازی کرنے کو یقینی بنائے تاکہ مذکورہ ٹیکس سے حاصل ہونے والی آمدنی مذکورہ اضلاع میں غربت کے خاتمے، تعلیم، روزگار اور آمدورفت کے ذرائع بہتر بنانے پر خرچ کئے جانے کو یقینی بنایا جاسکے۔

IV)۔ **مشترکہ قرارداد نمبر 167 منجانب:۔ سردار اختر مینگل اور میر حمل کلمتی اراکین صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ ملک کے دیگر صوبوں سے لوگوں کی ایک کثیر تعداد گوادر اور لسبیلہ کے اضلاع میں روزگار اور سرکاری ملازمت کے حصول اور سکونت اختیار کرنے کی غرض سے آباد ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے مذکورہ اضلاع کے مقامی لوگوں کی حق نمائندگی اور حق رائے دہی متاثر بھرم ہونے کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ آئین کے آرٹیکل (۱۰۶) کی شق (۲) میں ضروری اور بنیادی ترامیم کرکے صوبہ کے ساحلی علاقوں/اضلاع میں ملک کے دیگر صوبوں سے منتقل ہوکر رہائش اختیار کرنے والوں کے لیئے خصوصی قانون سازی وضع کرکے انہیں حق نمائندگی، حق رائے دہی اور لوکل/ڈومیسائل کے حصول میں ۵۰ سالوں کی پابندی عائد کرنے کو یقینی بنائے تاکہ مذکورہ اضلاع/ساحلی علاقوں کے لوگوں میں پائی جانے والی تشویش اور بے چینی میں قدرے کمی لانا ممکن ہوسکے۔

V)۔ **قرارداد نمبر 168 منجانب:۔ جناب عبدالرحیم زیارتوال صاحب، قائد حزب اختلاف۔**

ہرگاہ کہ عدالت عظمیٰ کی جانب سے مختلف سیاسی وسماجی شخصیات کی سیکورٹی واپس لینے کا فیصلہ کیا گیا ہے چونکہ بلوچستان کے لوگ ایک جنگ زدہ زون میں زندگی بسر کررہے ہیں جنہیں مذہبی انتہا پسندی انسرجنسی دہشت اور دہشت گردی کا سامنا ہے اس کے علاوہ مختلف قبائل کے درمیان عرصہ دراز سے قبائلی تنازعات بھی چلے آرہے ہیں لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ صوبہ کی اہم سیاسی وسماجی شخصیات کی سیکورٹی کی بحالی کو یقینی بنائے۔

5۔ **مورخہ 24 اپریل 2018 کی نشست میں باضابطہ شدہ مشترکہ تحریک التوا نمبر 3 پر تجویز عام بحث۔**

کوئٹہ
مورخہ 27 اپریل 2018ء

سیکرٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی